صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 19۔ اگست 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 19-اگست 2015ء 3 ذیقعد 1436 ہجری 19 ظہور 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 188

بد رسوم کا خاتمہ کر دیا

رسول اللہ ﷺ کے بارہ میں ریورنڈ باسورتھ سمتھ لکھتے ہیں:

وہ رسوم ورواج جن سے محمدؐ نے منع فرمایا نہ صرف آپؐ نے ان کی ممانعت فرمائی بلکہ ان کا مکمل طور پر قلع قمع کر دیا جیسے انسانی قربانیاں، چھوٹی بچیوں کے قتل، خونی جھگڑے، عورتوں کے ساتھ غیر محدود شادیاں، غلاموں کے ساتھ نہ ختم ہونے والے ظلم و ستم، شراب نوشی اور جوابازی (اگر آپؐ ایسا نہ کرتے تو) یہ سلسلہ بلا روک ٹوک عرب اور اس کے ہمسایہ ممالک میں جاری رہتا۔

(Mohammed and Mohammedanism, by R. Bosworth Smith, Smith Elder & Co.1876 p. 125)

مناقب عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

میں خلیل اللہ ہوں:

حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ہر دوست کی دوستی سے بری ہوں۔ اگر میں کسی کو دوست بناتا تو ابن ابی قحافہ (ابوبکر) کو دوست بناتا لیکن تمہارا ساتھی (یعنی میں) تو اللہ کا دوست ہے۔

(ترمذی کتاب المناقب باب مناقب أبی بکر الصدیق)

حضرت عمرو بن قیسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: میں حبیب اللہ ہوں قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا۔ (مشکوٰۃ، باب:فضائل سید المرسلین، فصل دوم)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابراہیمؑ خلیل اللہ ہیں اور موسیٰ اللہ تعالیٰ کے راز دار ہیں اور عیسیٰؑ روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں اور آدم اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ ہیں سن لو کہ میں اللہ تعالیٰ کا محبوب ہوں اور (اس پر مجھے) کوئی فخر نہیں اور میں ہی حمد کے جھنڈے کو قیامت کے دن اٹھانے والا ہوں اور (اس پر) کوئی فخر نہیں اور میں ہی پہلا شفاعت کرنے والا ہوں اور میں ہی ہوں گا جس کی قیامت کے دن سب سے پہلے شفاعت قبول کی جائے گی اور (اس پر) کوئی فخر نہیں اور میں ہی پہلا ہوں گا جو جنت کی زنجیر کو ہلاؤں گا اور اللہ تعالیٰ میرے لئے اسے کھول دے گا اور مجھے اس میں داخل کرے گا۔ میرے ساتھ مومن فقراء ہوں گے اور (اس پر مجھے) کوئی فخر نہیں اور میں پہلوں میں سے بھی اور بعد والوں میں سے بھی سب سے زیادہ معزز ہوں اور (اس پر مجھے) فخر نہیں۔ (ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل النبی ﷺ)

خطیب انسانیت:

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں میں سے مَیں پہلا ہوں گا جو (مرنے کے بعد) دوبارہ اٹھایا جائے گا اور جب لوگ اکٹھے ہوں گے تو میں اُن کا خطیب ہوں گا۔ جب وہ مایوس ہوں گے تو میں انہیں بشارت دینے والا ہوں گا۔ اس دن حمد کا علم میرے ہاتھ میں ہوگا۔ (ترمذی کتاب المناقب باب فی فضل النبی ﷺ)

افلاک کی پیدائش:

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مخاطب کر کے فرمایا: لولاك لما خلقت الافلاك ۔ اگر میں نے تجھے نہ پیدا کرنا ہوتا تو میں یہ زمین و آسمان پیدا نہ کرتا۔

(المصنوع جلد نمبر1 ص150 حدیث نمبر 255 علی بن سلطان محمد الهروی القاری مکتبه رشد ریاض 1406ھ۔ طبع چهارم)

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مخاطب کر کے فرمایا: یا محمد لولاك ماخلقت آدم ۔ اے محمدؐ اگر میں نے تجھے پیدا نہ کرنا ہوتا تو میں آدم کو تخلیق نہ کرتا۔

(السنة جلد1 ص 237 حدیث 273۔ احمد بن محمد بن هارون الاخلال متوفی 311ھ۔ دارالريه رياض 1410ھ۔ طبع اولیٰ)

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو مخاطب کر کے فرمایا: اگر میں نے تجھے پیدا نہ کرنا ہوتا تو جنت اور دنیا کو پیدا نہ کرتا۔

(الفردوس بماثور الخطاب جلد5 ص227 حدیث 8031۔ شیرویه بن شهر دارالدیلمی متوفی 509 دارالکتب العلمیه بیروت 1986ء۔ طبع اول)

خشک ٹہنی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ایسا شخص جو میری جماعت میں ہو کر میرے منشاء کے موافق نہ ہو، وہ خشک ٹہنی ہے۔ اُس کو اگر باغبان کاٹے نہیں تو کیا کرے۔ خشک ٹہنی دوسری سبز شاخ کے ساتھ رہ کر پانی تو چوستی ہے مگر وہ اُس کو سرسبز نہیں کرسکتا بلکہ وہ شاخ دوسری کو بھی لے بیٹھتی ہے۔ پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے گا۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ 336)

جلسہ سالانہ یوکے 2015ء سے

حضور انور کا خطبہ جمعہ وخطابات

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا **49 واں جلسہ سالانہ مورخہ 21، 22، 23۔اگست 2015ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار** منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ جو ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

21۔اگست بروز جمعۃ المبارک	
خطبہ جمعہ (Live)	5:00 pm
پرچم کشائی	8:25 pm
افتتاحی خطاب	8:30 pm
22۔اگست بروز ہفتہ	
خواتین سے خطاب	4:00 pm
دوسرے روز کا خطاب	8:00 pm
23۔اگست بروز اتوار	
تقریب عالمی بیعت	5:00 pm
اختتامی خطاب	8:00 pm

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

روحانی اور دنیاوی لیڈروں کا فرق

خدا تعالیٰ کے مامورین صرف اور صرف توحید کے قیام اور انسانوں کو اعلیٰ روحانی مدارج تک پہنچانے کے لئے آتے ہیں۔ وہ ہر قسم کی جھوٹی عزت کے جذبات سے پاک ہوتے ہیں۔ نہایت منکسر المزاج اور متواضع، اپنے آپ کو لاشے محض سمجھنے والے۔ اگر کوئی ان کی ناجائز عزت قائم کرنے کی کوشش کرے تو اس کو رد کر دیتے ہیں۔

ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کے دل میں آپ کا بے پناہ پیار اور احترام تھا اور بعض اپنی بے پناہ عقیدت کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کے مقام کو انسانیت اور رسالت سے بلند دیکھنے اور دکھانے کی کوشش کرتے تھے۔ مگر رسول کریمؐ وہیں روک دیتے تھے۔

شرک میں گرفتار قومیں نئی نئی توحید میں داخل ہوئیں تو ایک شخص نے آ کر کہا شاہان فارس اور روم کو ان کی رعایا سجدہ کرتی ہے کیا ہم آپؐ کو سجدہ نہ کریں؟ فرمایا کہ سجدہ اللہ کے سوا اور کسی کے لئے روا نہیں۔ (بحواله فصل الخطاب جلد اول صفحه 18)

سجدہ تو درکنار آپؐ کو تو مشرکوں سے مشابہت رکھنے والی تعظیم بھی ایک آنکھ نہ بھاتی تھی۔ صحابہؓ سے فرمایا ’’لاتقوموا کمایقوم الاعاجم‘‘ میرے لئے اس طرح نہ کھڑے ہوا کرو جس طرح عجمی کھڑے ہوتے ہیں۔ (سنن ابی داؤد کتاب الادب باب الرجل یقوم للرجل یعظمه بذلك)

توحید کا یہ سبق آپؐ جرعہ جرعہ اور گھونٹ گھونٹ کر کے پلا رہے تھے ایک دفعہ ایک صحابیؓ نے آنحضرتؐ کے سامنے کہا کہ ماشاء اللّٰہ و ماشئت یعنی فلاں معاملہ میں اسی طرح ہوگا جس طرح خدا تعالیٰ چاہے گا یا آپ چاہیں گے۔ آپؐ نے فرمایا اجعلتنی للّٰہ ندًّا کیا تو نے مجھے خدا کا شریک بنایا ہے یوں کہو کہ ماشاء اللّٰہ وحدہ یعنی وہی ہوگا جو خدائے واحد و یگانہ چاہے گا۔

(تفسیر ابن کثیر جلد اول صفحہ 99)

ایک شخص آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ کی عظمت و جبروت اور خداداد رعب و جلال کی وجہ سے اس کے کندھے کانپ رہے تھے۔ آپ کی باریک بین نظر نے اسے بھی توحید کے خلاف سمجھا اور فرمایا مجھ سے مت ڈرو میں تو ایک قریشی عورت کا بیٹا ہوں۔ جو سوکھا گوشت کھایا کرتی تھی۔

(شفاء عیاض باب تواضعه جلد اول صفحه 78۔ عبدالتواب اکیڈمی ملتان)

اپنی زندگی کی بلکہ تاریخ مذہب کی سب سے بڑی فتح کے موقعہ پر جب آپؐ کی عظمت کے نعرے لگ سکتے تھے آپؐ اس حال میں مکہ میں داخل ہوئے کہ آپ کا سر جھکتے جھکتے اونٹ کے کجاوے سے جا لگا اور سوائے خدا کی عظمت اور کبریائی کے وہاں اور کوئی نعرہ نہ لگا۔

(مستدرك حاكم جلد 4 صفحه 317 سيرة ابن هشام جلد 4 صفحه 48)

اسی اسوہ پر حضرت مسیح موعود بھی عمل پیرا تھے۔ اپنے آپ کو خدا کے دین کا نالائق مزدور قرار دیتے تھے۔ اپنے مقام کو ایک انچ بھی اوپر دیکھنے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ اس ضمن میں ایک بہت ہی دلچسپ واقعہ حضرت شیخ صاحبدین صاحب گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔

غالباً 1904ء کا واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کے متعلق جماعت احمدیہ لاہور کو اطلاع ملی کہ حضور فلاں گاڑی سے لاہور پہنچ رہے ہیں۔ ہم لوگ حضور کی پیشوائی کے لئے ریلوے سٹیشن پر گئے۔ ان دنوں دو گھوڑا فٹن گاڑی کا بہت رواج تھا۔ ہم نے فٹن تیار کھڑی کر دی جب حضور سوار ہوئے تو ہم نوجوانوں نے جیسا کہ عام رواج تھا۔ گاڑی کے گھوڑے کھلوائے اور فٹن کو خود کھینچنا چاہا۔ حضور نے ہمارے اس فعل کو دیکھ کر فرمایا۔ ہم انسانوں کو ترقی دے کر مدارج کے انسان بنانے آتے ہیں۔ نہ کہ برعکس اس کے انسانوں کو گرا کر حیوان بناتے ہیں کہ وہ گاڑی کھینچنے کا کام دیں۔ مفہوم یہ تھا الفاظ شائد کم و بیش ہوں۔ خیر ہم خدام نے فوراً اپنے فعل کو ترک کر دیا اور گھوڑے گاڑی لے کر چلائے۔ میں فوراً فٹن کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور حضور کو تمام راستہ چھتری تانے رہا۔ گویا اس طرح مجھے چھتر برداری کی خدمت کا موقعہ ملا۔

اس واقعہ کے بعد ایک عجیب لطیفہ ہوا کہ ایک مرتبہ لالہ لاجپت رائے صاحب نے آنا تھا۔ ان کا استقبال کرنے والوں نے حسب دستور ایسا ہی کیا کہ فٹن کے گھوڑے ہٹا دیئے اور خود گاڑی کھینچ کر لے گئے۔ میں نے حضرت مسیح موعود کے زریں فرمودہ کی طرف بذریعہ خط توجہ دلائی اور اپنے رنگ میں لالہ صاحب کو ملزم بھی کیا اور ساتھ ہی لکھا مجھے میرے خط کا جواب تحریری نہیں چاہئے۔ بلکہ آپ کے عمل سے جواب چاہتا ہوں کہ آپ مصلح الٰہی کے فرمودہ کے مطابق عمل کریں۔ چنانچہ اس کے بعد اتفاق سے تین مختلف شہروں میں دیکھنے کا موقع ملا کہ لالہ لاجپت رائے صاحب کی پیشوائی کے لئے کثیر ہجوم آتا ہے اور گھوڑے گاڑی ہٹاتے ہیں۔ تو لالہ صاحب اصرار کرتے ہیں اور گاڑی میں نہیں بیٹھتے۔ ایک دفعہ تو نصف گھنٹہ سے بھی زیادہ وقت اصرار پر لگا۔ لالہ صاحب نے گاڑی میں بیٹھنے سے انکار کر دیا اور خفا بھی ہوئے۔ مگر لوگوں نے زبردستی انہیں اٹھا کر گاڑی میں بیٹھا دیا اور گاڑی خود کھینچ کر لے گئے۔ میں بھی ہر مرتبہ لالہ صاحب کو خط لکھ چھوڑتا کہ آپ نے تو عملی ثبوت دیا ہے۔ مگر آپ کے متبعین آپ کا کہا نہیں مانتے۔

ایک بات میں اپنے متعلق بھی عرض کر دوں۔ آج کل اگر کوئی شخص کسی افسر کا سٹینوگرافر اور ٹائپسٹ ہوتا ہے۔ تو اسے بڑا فخر ہوتا ہے۔ میں یہ عرض کرتا ہوں کہ 02-1901ء میں یہ غلام حضرت مسیح موعود کی بعض چٹھیاں وغیرہ ٹائپ کرتا رہا ہے۔ ان دنوں ٹائپسٹ بھی خال خال دفتروں میں ہوتے تھے۔ حضور نے انگریزی میں اگر کوئی چٹھی یا میموریل ٹائپ کرانے ہوتے۔ تو وہ برادر مرحوم قریشی محمد حسین صاحب لاہور کے پاس بھجوا دیتے تھے۔ جن کے پاس سے وہ بذریعہ میاں غلام محمد صاحب حال لاہور میرے پاس آتے تھے اور وہ مجھ سے ٹائپ کرا کے واپس قادیان لے جایا کرتے تھے۔ ان دنوں میں دفتر لیگل ریمبرنسر (Legal Remembrancer) میں ٹائپسٹ تھا۔

(الفضل 8 مئی 1938ء صفحہ 2)

حضرت مصلح موعود کی نماز سے محبت

حضرت سیدہ مریم صدیقہ (چھوٹی آپا) فرماتی ہیں:۔

’’حضرت مصلح موعود باجماعت نماز تو مختصر پڑھاتے تھے لیکن علیحدگی میں جب آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے تو آپ کو عبادت الٰہی میں اتنا انہماک ہوتا تھا کہ پاس بیٹھنے والا محسوس کرتا تھا کہ یہ شخص اس دنیا میں نہیں ہے۔ میں نے آپ کو اس طرح روتے کہ پاس بیٹھنے والا آواز سنے بہت کم دیکھا ہے لیکن آنکھوں سے رواں آنسو ہمیشہ نماز پڑھتے میں دیکھے۔ چہرہ کے جذبات سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ گویا اپنی جان اور اپنا دل ہتھیلی پر رکھے اللہ تعالیٰ کی نذر کر رہے ہیں اور اس وقت دنیا کا بڑے سے بڑا حادثہ اور بڑے سے بڑا واقعہ بھی آپ کی توجہ کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف سے ہٹا نہیں سکے گا۔

نماز باجماعت کا اتنا خیال تھا کہ جب بیمار ہوتے اور بیت الذکر نہ جا سکتے تو گھر ہی میں اپنے ساتھ عموماً مجھے کھڑا کر لیا کرتے اور جماعت سے نماز پڑھا دیتے تا کہ نماز باجماعت کی ادائیگی ہو جائے۔ سوائے گزشتہ چند سال کی بیماری کے کہ بالکل صاحب فراش ہو گئے تھے۔ اور لیٹے لیٹے یا کرسی پر نماز پڑھتے تھے۔‘‘

(مصباح جنوری 1967ء)

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے آخری دن کے تذکرہ میں لکھا ہے:۔

’’چھ بجے شام کے بعد نبض بہت زیادہ کمزور ہو گئی اور خطرہ بہت بڑھ گیا۔ حافظ محمد رمضان صاحب بلند آواز سے قرآن کریم کی دعائیں پڑھنے لگے۔ نیز سورۂ یٰسین کی تلاوت کرتے رہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی دوسرے صحن میں جا کر قرآن کریم پڑھتے رہے۔ پھر حضور اس کمرہ میں تشریف لے آئے۔ جہاں حضرت میر صاحب تھے اور ان کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بہت دیر تک رقت بھری آواز میں قرآن کریم کی دعائیں کرتے رہے۔ یہ نظارہ نہایت ہی رقت انگیز تھا۔ کمرہ کے اندر اور باہر لوگوں کی چیخیں نکل رہی تھیں۔ اس وقت حضور نے فرمایا اگر یہ رونا دعا کا ہے تو ٹھیک ہے۔ ورنہ گناہ ہے۔ حضور پھر باہر تشریف لے آئے۔ چونکہ نماز مغرب کا وقت ہو چکا تھا حضور نے فرمایا نماز کی تیاری کی جائے۔ ابھی نماز شروع نہ ہوئی تھی کہ حضرت میر صاحب کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ حضور کو اطلاع دی گئی تو حضور اندر تشریف لے گئے اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔‘‘

(سیرت نصرت جہاں بیگم صاحبہ، ص 594)

(22 آخر)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

اوسنابروک میں ورود، حضور انور کے خطاب کے بارے میں مہمانوں کے تاثرات اور بیت الفضل لندن میں ورود

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

9 جون 2015ء

(حصہ سوم آخر)

اوسنابروک میں ورود

اب پروگرام کے مطابق یہاں سے اوسنا بروک (Osnabruk) کے لئے روانگی تھی۔ آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی اور قافلہ جماعت Osnabruk کے لئے روانہ ہوا۔

Vechta سے اوسنا بروک (Osnabruk) کا فاصلہ 60 کلومیٹر ہے۔ قریباً 45 منٹ کے سفر کے بعد ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت بشارت اوسنا بروک (Osnabruk) تشریف آوری ہوئی۔ مقامی احباب جماعت مرد و خواتین، جوان، بوڑھوں اور بچوں بچیوں نے بڑے والہانہ انداز میں اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ احباب نے نعرے بلند کئے اور بچوں اور بچیوں نے دعائیہ اور استقبالیہ گیت پیش کئے۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے تو ریجنل امیر مکرم اشتیاق احمد صاحب لوکل صدر جماعت رانا حفیظ احمد صاحب اور ریجنل مربی سلسلہ مکرم مستنصر احمد صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت بشارت تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بیت بشارت

بیت بشارت Osnabruk جرمنی میں سو بیوت کی تعمیر کے منصوبہ کے تحت تعمیر ہونے والی ابتدائی بیوت میں سے ہے، اس کا افتتاح 2001ء میں ہوا تھا۔ دو میناروں کے ساتھ بیت بشارت بہت خوبصورتی دکھائی دیتی ہے۔ اس میں رہائشی حصہ کے علاوہ مقامی جماعت کا دفتر بھی ہے اور لائبریری بھی ہے اور جماعتی کچن وغیرہ کی سہولت بھی حاصل ہے۔

26 ستمبر 2005ء بروز سوموار Kiel (جرمنی) سے نن سپیٹ (ہالینڈ) جاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت بشارت میں کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا تھا اور ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائی تھیں۔

11 اکتوبر 2011ء بروز منگل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہمبرگ (جرمنی) سے نن سپیٹ (ہالینڈ) جاتے ہوئے راستہ میں بیت بشارت میں کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا تھا اور نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائی تھیں۔

پھر 4 دسمبر 2012ء بروز منگل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے برسلز (بیلجیئم) سے ہمبرگ (جرمنی) جاتے ہوئے رات بیت بشارت اوسنا بروک میں قیام فرمایا تھا۔ نماز مغرب وعشاء اور اگلے روز نماز فجر یہاں پڑھائی تھی۔

اور اب 9 جون 2015ء بروز منگل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرینکفرٹ (جرمنی) سے واپس لندن جاتے ہوئے چوتھی مرتبہ بیت بشارت میں قیام فرمایا تھا۔ اس بار بھی حضور انور کا ایک رات کے لئے یہاں قیام تھا۔

تاثرات مہمانان کرام

بیت القادر کے افتتاح کی تقریب کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو خطاب فرمایا اس کا مہمانوں پر گہرا اثر ہوا اور بعض مہمانوں نے برملا اپنے جذبات اور تاثرات کا اظہار بھی کیا۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ:

خلیفۃ المسیح جیسے عظیم وجود نے معذرت کر کے ہمارے دل جیت لئے ہیں۔ یہ صرف احمدیوں کا ہی خلیفہ نہیں بلکہ ہمارا بھی خلیفہ ہے۔ ہم سب کا خلیفہ ہے۔

ایک مہمان نے کہا: خلیفۃ المسیح نے باقی سپیکرز کی باتوں کو لے کر ان کے بارہ میں دینی تعلیم بیان کر کے ان کی باتوں کو ایک تاج پہنا دیا ہے۔

ہمسایہ میں رہنے والی ایک خاتون جو بالکل سڑک کے دوسری طرف رہتی ہیں انہوں نے کہا کہ:

بیت کی تعمیر سے پہلے میں جماعت کو نہیں جانتی تھی اور میرا یہ پہلا موقع ہے کہ مجھے آج دین کا ایک بالکل نیا چہرہ دیکھنے کو ملا جس کا مجھے پہلے پتہ ہی نہیں تھا کیونکہ میں آپ لوگوں کو نہیں جانتی تھی۔

موصوفہ نے کہا: آپ کے خلیفہ کو دیکھ کر لگا کہ جیسے وہ ہمارے اپنے ہیں۔ وہ بہت دل موہ لینے والی شخصیت ہیں۔ ان کے اندر انسانیت کی تڑپ نظر آئی۔ وہ اجنبیوں کی طرح نہیں بول رہے تھے بلکہ یوں لگ رہا تھا جیسے وہ ہم میں سے ہی ہیں۔

ایک اور عمر رسیدہ شخص جو اس تقریب میں شامل ہوئے انہوں نے کہا کہ:

ٹھیک ہے۔ ہمیں تھوڑا بہت انتظار تو کرنا پڑا لیکن آپ کے خلیفہ نے جس طرح ہمارا شکریہ ادا کیا اور جس طرح معذرت کا اظہار کیا وہ بہت ہی پیارا انداز تھا۔ ہم سارا انتظار بھول گئے۔

موصوف نے کہا کہ: اگر Pope اس طرح کی تقریب میں تاخیر سے آتے تو وہ کبھی معذرت نہ کرتے۔ شاید انہیں معذرت کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوتی لیکن دوسری طرف حضور جو ایک مقدس وجود ہیں نے معذرت کی جو یقیناً آپ کی عظمت کی دلیل ہے۔ جونہی حضور نے معذرت کے الفاظ کہے ہم سب کے چہرے تمتما اٹھے۔

ایک ریڈیو کے نمائندہ جو اس تقریب میں موجود تھے وہ کہنے لگے کہ:

جب آپ لوگوں کے خلیفہ تشریف لائے تو میرا سارا جسم کانپ اٹھا۔ حضور سے ایک عجیب نور پھوٹ رہا تھا۔ حضور کی طرف سے خاص روشنی دکھائی دی۔

اس تقریب میں شامل ایک جرمن خاتون نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا:

حضور نے اپنی تقریر میں افریقہ کے بارہ میں جو باتیں بیان کیں وہ بالکل سچ ہیں۔ حضور جب افریقہ میں پانی کی تکلیف دہ صورتحال بیان کر رہے تھے تو میں سن کر کانپ اٹھی تھی اور جب اسی تقریب میں مجھے پانی پیش کیا گیا تو حضور انور کے الفاظ سن کر افریقہ میں موجود غریبوں کا جو تصور ذہن میں آ رہا تھا اسے محسوس کر کے میرے لئے پانی پینا مشکل ہو رہا تھا۔

ایک سکول کی Head Mistress جو اس تقریب میں بطور مہمان شامل تھیں انہوں نے کہا:

میں پوپ سے بھی ملنے گئی تھی لیکن آج کا دن میری زندگی کا بہت بڑا اور اہم دن تھا جو میں نے خلیفہ کو دیکھا۔ خلیفہ نے میرا دل جیت لیا ہے۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خواتین کی مارکی میں تشریف لے کر گئے تو موصوفہ بھی حضور کا دیدار کرنے لجنہ کی مارکی میں گئیں۔ اس موقع پر اور بھی غیر از جماعت جرمن خواتین حضور انور کو دیکھنے کیلئے دوڑتے ہوئے لجنہ کی مارکی کی طرف گئیں اور ان میں سے بعض عورتوں کی آنکھوں میں خوشی اور فرط جذبات سے آنسو تھے۔

ویشٹا (Vechta) شہر میں عمارات کی منظوری دینے والے شعبہ کے انچارج جنہوں نے ہماری بیت کی تعمیر کی بھی منظوری دی تھی وہ بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ وہ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے:

آپ کے خلیفہ کی تقریر حیرت انگیز تھی۔ امن کا پیغام اور خاص طور پر حضور انور کا یہ فرمانا کہ ملک سے وفاداری اور ملکی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا اور کسی رنگ ونسل کے امتیاز کے بغیر انسانیت کی خدمت کرنا بہت ہی اعلیٰ باتیں تھیں جو نہ صرف میرے لئے خوشی کا مؤجب ہیں بلکہ ان باتوں نے مجھے حیرت میں ڈال دیا ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے ملک کے لئے ایسے اعلیٰ خیالات رکھتا ہے۔

ویشٹا جماعت کے صدر صاحب بیان کرتے ہیں کہ ہماری جماعت کے ایک دوست اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں کو اگلے دن جب مٹھائی دینے گئے تو ایک میاں اور بیوی نے بتایا کہ جب ہم دونوں واپس گھر آئے تو رات دیر تک ہمارے سامنے آپ کے خلیفہ کا چہرہ بار بار آتا رہا۔

اسی طرح بیت القادر کا نقشہ بنانے والے آرکیٹیکٹ کہنے لگے کہ:

میں تو اس تقریب میں ایسا محو ہو گیا کہ مجھے وقت کا بالکل بھی پتہ نہیں چلا۔ ایسا لگ رہا تھا کہ میں کوئی انتہائی دلچسپ فلم دیکھ رہا ہوں۔ حضور انور کے خطاب نے مجھ پر گہرا اثر چھوڑا ہے۔

موصوف کہنے لگے کہ: اگر ویشٹا میں آپ لوگوں کو کوئی تنگ کرے تو مجھے ضرور بتایئے گا میں آپ لوگوں کی مدد کروں گا۔

اسی طرح ایک فلاسفی کے استاد بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ:

حضور انور نے بیت میں استعمال ہونے والے پتھر کی مثال دیتے ہوئے جو یہ نصیحت کی کہ آپ لوگوں کے دل پتھر نہیں بننے چاہئیں بلکہ ایسے دل ہوں جن سے چشمے پھوٹ رہے ہوں یہ بات مجھے بہت پسند آئی۔

ہمارے بعض احمدی طلباء ان سے پڑھتے ہیں انہوں نے بتایا کہ اگلے روز کلاس میں موصوف ٹیچر نے تقریباً پانچ منٹ تک تمام طلباء کو بیت کی افتتاحی تقریب کے حوالہ سے بتایا اور جماعت کی تعریف کی۔

تقریب کے بعد جب احباب جماعت کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بن رہی تھیں تو اس موقع پر سات آٹھ جرمن احباب نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ فوٹو بنوانے کی درخواست کی۔ ان جرمن احباب کے چہروں سے محبت اور عقیدت نظر آ رہی تھی۔ سات، آٹھ جرمن مہمانوں کے اس گروپ میں ایک وائس میئر، ایک ڈاکٹر اور بعض دیگر اعلیٰ افسران بھی شامل تھے۔

اسی طرح تقریب میں شامل متعدد مہمانان نے اظہار کیا کہ یہ ان کی خوش قسمتی تھی کہ وہ اس پروگرام میں شامل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی

شک نہیں کہ حضور انور امن کے سفیر ہیں اور ایک پرشوکت انسان ہیں۔ انسانیت سے بہت قریبی اور گہرا تعلق ہے۔ حضور کے خطاب سے بے انتہا اعتماد ملا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حضور دنیا میں موجود مسائل کو بہت گہرائی سے دیکھتے ہیں اور پھر ان کا حل بتاتے ہیں۔

لوکل جماعت کے صدر صاحب بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اس تقریب سے قبل لوکل پریس سے رابطہ کیا تھا لیکن ہمیں امید نہیں تھی کہ اس قدر اچھی کوریج ہوگی لیکن خدا تعالیٰ نے خلیفہ وقت کے بابرکت وجود کی وجہ سے ایسی ہوا چلائی کہ تقریب کے موقع پر ہماری امیدوں کے برخلاف پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کے لوگ پہنچ گئے۔ جرمنی کا ایک بہت بڑا ٹی وی چینل Sat-1 ہے اور اس کے بارہ میں گمان بھی نہیں تھا کہ وہ آئیں گے لیکن ان کا نمائندہ آیا اور افتتاح کے حوالہ سے ٹی وی پر خبر نشر ہوئی۔ اسی طرح صوبے کے ریڈیو چینل NDR نے بھی اس پروگرام کی خبر نشر کی۔ ریڈیو میں بھی اس تقریب کے حوالہ سے بار بار اعلان ہوا۔ مختلف اخباروں نے اس بیت کی تعمیر کے حوالہ سے نمایاں خبریں اور آرٹیکلز بھی شائع کئے۔ حضور انور کی تقریر کے بعض حصے بہت مثبت رنگ میں quote کئے گئے۔ اس طرح لاکھوں افراد تک جماعت احمدیہ کا تعارف پہنچا۔

بیت القادر (Vechta) کے افتتاح اور بیت دارالسلام (Iserlohen) کے سنگ بنیاد کے حوالہ سے ہونے والی تقاریب کی میڈیا میں کوریج

اخبار Oldenburgische Volkszeitung میں بیت القادر کے افتتاح کے حوالہ سے درج ذیل خبر کی اشاعت ہوئی۔

خلیفہ Vechta میں نئی بیت کا افتتاح کر رہے ہیں۔ آج احمدیہ جماعت جشن منا رہی ہے!

سربراہ کا خطاب دنیا بھر میں نشر ہو رہا ہے۔ یہ دینی تنظیم اپنا ایک ٹیلیویژن چینل چلا رہی ہے۔ نئی عمارت کا خرچہ چندوں کے ذریعہ اٹھایا گیا۔

Vechta۔ نئی عمارت کے دفتر میں ایک تختی پڑی ہوئی ہے جس پر تحریر ہے: بیت القادر۔ اس کا ترجمہ ہے قادر مطلق کا گھر۔ احمدیہ جماعت کے ممبران اس تختی کو بیرونی دیوار پر نصب کریں گے۔

پانچویں خلیفہ، حضرت مرزا مسرور احمد، بیت کا افتتاح کریں گے۔ انہوں نے قبل ازیں اکتوبر 2011ء میں بذات خود اس بیت کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

اس بیت میں عورتوں اور مردوں کے لئے الگ الگ دو 65 مربع میٹر کے نماز کے کمرے ہیں۔ علاوہ ازیں عمارت میں دو دفاتر، دو غسل خانے بمع بیت الخلا اور ایک لائبریری کے ساتھ multi purpose ہال بھی ہے۔

اسی اخبار Oldenburgische Volkszeitung کے 9 جون 2015ء کے شمارے میں بیت القادر کے افتتاح کے حوالہ سے درج ذیل خبر شائع ہوئی۔

Vechta کے احمدیوں کے لئے آج ایک عظیم دن ہے۔ یہ دنیا بھر میں پھیلی ہوئی دینی تنظیم ضلع کے مرکزی شہر میں ایک نئی بیت کا افتتاح کر رہی ہے۔ نصیر بٹ، جو کہ Vechta میں 154 احمدیوں کے صدر ہیں انہوں نے اس موقع پر سیاسی اور غیر سیاسی مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ جلد ہی بیت میں ایک open day کے لئے مدعو کرنے کا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔

اسی اخبار Oldenburgische Volkszeitung نے اپنی 10 جون 2015ء کی اشاعت میں بیت القادر کے حوالہ سے افتتاح کی خبر دیتے ہوئے لکھا:

(خلیفہ صاحب Vechta میں بیت کا افتتاح کر رہے ہیں۔

احمدیوں نے اپنے سربراہ اور 150 سے زائد مہمانوں کے ساتھ افتتاحی تقریب منعقد کی۔

احمدیہ جماعت کے سربراہ نے کل شام Vechta میں ایک نئی بیت کا افتتاح کیا۔ حضرت مرزا مسرور احمد نے ممبران جماعت کو تلقین کی کہ اب پہلے سے زیادہ معاشرتی ترقی کی طرف توجہ دیں۔

خلیفہ نے مہمانوں کے سامنے جن کی تعداد 150 کے قریب تھی اور ان میں مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے احباب شامل تھے پیار پھیلانے اور دوسرے مذاہب سے رواداری سے پیش آنے کی تعلیم پیش کی۔ احمدیہ جماعت کے مطابق اس جماعت کے کئی ملین پیروکار ہیں اور Vechta میں ان کی تعداد 154 ہے۔

اس اخبار نے خبر کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر بھی شائع کی جس میں شہر کے میئر Claus Dalinghaus حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک تحفہ پیش کر رہے ہیں۔

اسی اخبار نے خلیفہ صاحب کے مذاہب کے مابین رواداری سے پیش آنے کی تلقین کی۔ کے عنوان سے مزید تفصیل بیان کرتے ہوئے ایک اور خبر شائع کی کہ:

احمدی جماعت کے دنیا بھر کے سربراہ نے (-) کو اس طرف توجہ دلائی کہ وہ integrate ہوں۔

150 سے زائد مہمان Vechta کی بیت کے افتتاح پر تشریف لائے۔ اس بیت کا نام قادر خدا کا گھر ہے۔

احمدی...... اس دن کے منتظر تھے۔ وہ نعروں سے مرزا مسرور احمد کا استقبال کر رہے ہیں۔ بچے گیت گا رہے ہیں اور ساتھ جھنڈے لہرا رہے ہیں۔ خلیفۃ المسیح بیت کی بیرونی دیوار پر نصب تختی سے پردہ ہٹا رہے ہیں۔ اس تختی پر بیت القادر لکھا ہے، یعنی قادر مطلق کا گھر۔ اس کے بعد خلیفہ نماز کے لئے بیت تشریف لے گئے۔

خلیفۃ المسیح کی موجودگی ہی اس بیت کے افتتاح کی اہمیت واضح کر رہی تھی۔ حضرت مرزا مسرور احمد کو بہت خوشی ہوئی کہ 150 مہمان جن کا تعلق سیاست، چرچ وغیرہ سے تھا ادھر تشریف لائے۔ انہوں نے کہا: آپ سب کا اس جگہ تشریف لانا، باوجود اس کے کہ آپ احمدی نہیں ہیں، آپ کی رواداری کو واضح کرتا ہے۔

احمدی ممبران کو انہوں نے اس طرف توجہ دلائی کہ پہلے سے بڑھ کر معاشرے کی ترقی میں حصہ لیں۔ خلیفۃ المسیح نے اپنی تقریر میں کہا: اگر آپ لوگ اس ترقی میں شامل نہ ہوں گے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ integrate نہیں ہوئے۔ اس ملک سے وفاداری آپ کے مذہب کا حصہ ہے۔

خلیفۃ المسیح نے مذاہب کے مابین محبت اور رواداری سے پیش آنے کی بھی نصیحت کی۔ انہوں نے کہا: ہر مذہب پیار اور محبت کی تعلیم لے کر آیا ہے لیکن انسانوں نے اس تعلیم کو بگاڑ دیا ہے۔ ہم نے پتھروں سے بیت تو بنائی ہے لیکن ہمارے دل پتھروں کی طرح سخت نہیں ہونے چاہئے۔

شہر کے میئر Claus Dalinghaus اور ایم پی اے Dr. Stephan Siemer نے بھی اس افتتاح کے بارہ میں خوشی کا اظہار کیا۔

اس خبر کے ساتھ بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تصویر شائع ہوئی جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دعا کروا رہے ہیں۔

(یہ اخبار Oldenburgische Volkszeitung روزانہ شائع ہونے والا اخبار ہے اور اس کی 21.306 کی تعداد میں سرکولیشن ہے۔)

پھر ایک اخبار Osnabrucker Zeitung نے اپنی 9 جون 2015ء کی اشاعت میں بیت القادر کے حوالہ سے افتتاح کی خبر دیتے ہوئے لکھا:

Niedersachsen میں ایک...... جماعت نے ایک نئی بیت کا افتتاح کیا۔ احمدیہ...... جماعت کی عمارت کے دو 9 میٹر بلند مینار ہیں اور ایک گنبد ہے۔

اس خوشی کے موقع پر جماعت احمدیہ کے روحانی سربراہ مرزا مسرور احمد بھی شامل ہوئے۔

جرمنی بھر میں اس جماعت کی 47 بیوت اور 37 ہزار ممبران ہیں۔ Niedersachsen کے صوبہ میں ان کی بیوت Hannover، Stade، Osnabruck اور Bremen میں موجود ہیں۔

احمدیہ جماعت اپنے آپ کو ایک اصلاحی تنظیم سمجھتی ہے۔ سن 1889ء میں اس جماعت کی ہندوستان میں بنیاد رکھی گئی۔

Vechta شہر کے dupty mayor نے کہا کہ احترام، رواداری اور کشادگی سے پیش آنے سے تمام تعصبات دور کئے جا سکتے ہیں اور سب اسی طرح امن سے اکٹھے رہ سکتے ہیں۔

(یہ اخبار Osnabrucker Zeitung روزانہ شائع ہونے والا اخبار ہے اور 159510 کی تعداد میں اس اخبار کی سرکولیشن ہے۔)

اسی طرح Iserlohn کی بیت السلام کے سنگ بنیاد کے موقع پر WDR نے اپنی Website پر خبر نشر کی۔ WDR جس صوبہ میں بیت واقع ہے اس کا بہت پرانا اور اہم صوبائی ٹیلیویژن ہے۔ 1956ء سے یہ چینل چل رہا ہے۔ اس چینل نے خبر دیتے ہوئے کہا:

منگل کے دن Iserlohn کی بیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا جو کہ احمدیہ جماعت کی بیت ہے۔ اس بیت کے گنبد کا قطر 8 میٹر ہوگا اور اس کا مینار 12 میٹر کا۔ جماعت کے ممبران نہایت خوشی محسوس کر رہے ہیں کہ اب بیت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

2010ء میں جماعت احمدیہ جرمنی نے بیت بنانے کی درخواست دی۔ اس وقت مخالفت ہوئی لیکن مخالفین کی تعداد کم رہی۔ عدالتی کارروائی کی بھی کوشش کی گئی لیکن اسے بھی رد کر دیا گیا۔

احمدیہ جماعت کے احباب Iserlohn کو اپنا وطن سمجھتے ہیں۔ وہ دوسرے مذاہب کو بھی دعوت دیتے ہیں اور امن کی تعلیم پیش کرتے ہیں۔

بیت کے اخراجات مکمل طور پر چندوں سے اٹھائے جائیں گے۔

10 جون 2015ء

صبح چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت بشارت (Osnabruck) میں نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

جرمنی سے روانگی

آج پروگرام کے مطابق جرمنی اوسنابروک (Osnabruck) سے لندن (برطانیہ) کے لئے روانگی تھی۔ مقامی جماعت سے احباب جماعت مرد و خواتین، بچے، بوڑھے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کیلئے صبح سے ہی بیت کے بیرونی احاطہ میں جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔

صبح دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ چھوٹے بچے اور بچیاں گروپس کی صورت میں الوداعی نظمیں پڑھ رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ دیئے اور اس کے بعد سفر شروع ہونے سے قبل دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور قافلہ سفر پر روانہ ہوا۔ احباب مرد و خواتین مسلسل اپنے ہاتھ بلند کئے اپنے پیارے اور محبوب آقا کو الوداع کہہ رہے تھے۔ بہتوں کے آنسو رواں تھے اور جدائی کے یہ لمحات ان عشاق کیلئے گراں بن رہے تھے۔

اوسنابروک سے فرانس کی بندرگاہ Calais (کیلے) تک کا سفر 580 کلومیٹر ہے اور راستہ میں ہالینڈ اور بیلجیئم سے گزرنا پڑتا ہے۔ تقریباً 360 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد قریباً دوپہر دو بجے پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق بیلجیئم میں موٹروے پر واقع Arnst کے مقام پر ایک ریسٹورنٹ میں دوپہر کے کھانے کے لئے قافلہ رکا جہاں جماعت جرمنی سے خدام کی ایک ٹیم قافلہ کے

یہاں پہنچنے سے قبل ہی کھانے اور نمازوں کی ادائیگی کے انتظامات کیلئے اس جگہ پہنچی ہوئی تھی اور قافلہ کی آمد سے قبل تمام انتظامات مکمل ہو چکے تھے۔

اسی ریسٹورنٹ کے ایک حصہ میں نمازوں کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائی۔ بعد ازاں کھانے کے پروگرام کے بعد تین بجے یہاں سے آگے روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جرمنی سے ساتھ آئے ہوئے احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مربی انچارج جرمنی مکرم حیدر علی ظفر صاحب، جنرل سیکرٹری مکرم الیاس احمد مجوکہ صاحب، اسسٹنٹ جنرل سیکرٹری مکرم یحیٰی صاحب، مکرم عبداللہ سپراء صاحب اور مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور ان کے ساتھ آئی ہوئی خدام کی سیکیورٹی ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔ اس موقع پر ان سبھی احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ فوٹو بنوانے کا بھی شرف پایا۔

تین بجے یہاں سے فرانس کی بندرگاہ Calais کی طرف سفر شروع ہوا اور مزید 125 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد بیلجیئم کا بارڈر عبور کر کے ملک فرانس میں داخل ہوئے۔ یہاں سے Calais کا فاصلہ 95 کلومیٹر ہے۔

چھ بجے چینل ٹنل (Channel Tunnel) آمد ہوئی۔ جرمنی سے ساتھ آنے والے احباب اور خدام کی سیکیورٹی ٹیم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو چینل ٹنل تک چھوڑنے اور رخصت کرنے اور الوداع کہنے کے لئے قافلہ کے ساتھ ہی رہی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو یہاں سے لندن کے لئے رخصت کر کے واپس فرینکفرٹ (جرمنی) کے لئے روانہ ہوئے۔

پاسپورٹ، امیگریشن اور دیگر دستاویزات کی کلیئرنس کے بعد قافلہ کی گاڑیاں مخصوص پارکنگ ایریا میں آ کر رکیں۔ ٹرین کی روانگی میں ابھی کچھ وقت باقی تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے گاڑی سے باہر تشریف لائے۔

چھ بجکر چالیس منٹ پر قافلہ کی گاڑیاں ٹرین میں board ہوئیں۔ ٹرین اپنے وقت پر چھ بجکر پچاس منٹ پر Calais سے برطانیہ کے ساحلی شہر Dover کی طرف روانہ ہوئی۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد ٹرین چینل ٹنل کراس کر کے Dover کے قریب برطانیہ کی سرزمین میں داخل ہوئی اور اپنے مخصوص سٹیشن پر رکی۔ قریباً دس منٹ کے وقفہ کے بعد فرانس کے وقت کے مطابق ساڑھے سات بجے اور برطانیہ کے وقت کے مطابق ساڑھے چھ بجے قافلہ کی گاڑیاں ٹرین سے باہر آئیں اور موٹروے پر سفر شروع ہوا۔

مکرم امیر صاحب یوکے، مکرم مربی انچارج صاحب یوکے مع سیکیورٹی ٹیم اور دیگر جماعتی عہدیداران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود تھے۔

بیت الفضل لندن ورود

تقریباً ڈیڑھ گھنٹے بعد شام آٹھ بجے بیت الفضل لندن میں ورود مسعود ہوا جہاں احباب جماعت مرد و خواتین کی ایک بڑی تعداد نے اپنے پیارے آقا کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

اس طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ انتہائی بابرکت دورہ اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور برکتوں کو سمیٹتے ہوئے بخیر و عافیت اپنے اختتام کو پہنچا۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

میرا دوست مہدی علی چوہدری مرحوم

مکرم مبارک صدیقی صاحب

مہدی سے میری دوستی تب سے تھی جب ہم ابھی شائد مشکل سے چل پاتے تھے اور مہدی کو مُنا اور مجھے مٹھو کہا جاتا تھا۔ ہمارے گھر آمنے سامنے تھے اور وہ دور امن کا دور تھا۔ ہر وقت دروازے بند رکھنے کا رواج نہیں تھا۔ مہدی نہ صرف شکل و صورت کا خوبصورت تھا بلکہ اس کا دل بھی بہت خوبصورت تھا۔ بچپن سے لے کر آج تک میں نے مہدی کی زبان سے کوئی سخت لفظ نہیں سنا۔ گیارہ بارہ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹا اور سب کا لاڈلا تھا۔ مہدی کے ابو مکرم چوہدری فرزند علی صاحب صدر محلّہ اور روایتی قسم کے اونچے شملے والے کلف لگے سفید کپڑے پہننے والے بااثر زمیندار تھے۔

مہدی کی امی جنہیں ہم خالہ نجمہ کہتے تھے صدر محلّہ تھیں اور اپنی فیاضی کے باعث سب میں مقبول تھیں۔ عاجزی انکساری خلیفہ وقت سے محبت جماعت کے کاموں میں پیش پیش رہنا، نمازوں کی پابندی، نظام کی اطاعت اور ہر چھوٹے بڑے کا ادب و احترام مہدی کی شخصیت میں رچے بسے ہوئے تھے۔ ان سب خوبیوں کے ساتھ ساتھ مہدی کو آرٹ اور ادب ورثے میں ملا تھا۔

ویسے اگر کوئی مجھے کہے کہ مہدی کی شخصیت کو ایک لفظ میں بیان کروں تو میں کہوں گا وہ ایک لفظ ہے ”شائستہ“ اور اگر کوئی ایک فقرے میں پوچھے تو میں کہوں گا کہ وہ ایک ایسا احمدی تھا جیسا احمدی بننے کے ہمیں تلقین کی جاتی ہے۔

میرا اور مہدی کا نویں کلاس تک ساتھ رہا۔ پھر نویں کلاس میں جا کر میں کچھ ایسا بیمار پڑا کہ کئی کئی مہینے سکول نہ جا سکتا تھا اس مجبوری کے تحت مجھے سائنس کے مضامین چھوڑ کے آرٹس کے مضامین لینے پڑے جو مجھے نسبتاً آسان لگتے تھے۔ مہدی نے مجھے قائل کرنے کی بہت کوشش کی کہ میں اس کی کلاس نہ چھوڑوں لیکن مجھے صحت نے اجازت نہ دی اور یوں ہماری کلاسیں جدا ہو گئیں لیکن دوستی ہمیشہ رہی۔ آٹھویں کلاس تک ایسے رہا کہ سالانہ امتحانات میں مہدی کی اول پوزیشن تو پکی ہوتی تھی البتہ کبھی کبھی غلطی سے دوسری تیسری پوزیشن میری بھی آ جاتی تھی۔ آٹھویں کے سالانہ امتحانات قریب تھے کہ سکول میں میرا بستہ گم ہو گیا جس میں میری ساری کتابیں تھیں۔ مہینے کے آخری دن تھے سو میں نے ابا جان سے اس بات کا ذکر نہ کیا۔ جب مہدی کو اس بات کا علم ہوا تو مہدی نے مجھے کہا فکر کی ضرورت نہیں ہے میں آدھا دن کتابیں پڑھ کے تمہیں دے دیا کروں گا اور پھر امتحان کے سارے دنوں میں آدھا وقت پڑھنے کے بعد مہدی متعلقہ کتابیں میرے حوالے کر جاتا۔ ان امتحانوں میں مہدی حسب معمول اول رہا اور خاکسار کو بھی دوسری پوزیشن مل ہی گئی۔ زندگی کا پہیہ بہت تیزی سے گھومتا رہا اور مہدی انعامات اور اعزازات پاتا رہا۔ کامیابیاں زندگی بھر میرے اس پیارے دوست کے پاؤں چومتی رہیں اور وہ امریکہ کا ایک کامیاب اور مصروف ہارٹ سرجن بن گیا۔ **ایک روز مجھے بتانے لگا کہ میں اب تک دل کے بارہ ہزار آپریشن کر چکا ہوں۔**

ایک دفعہ جب مہدی لندن آیا تو چونکہ کافی سالوں بعد ملاقات ہوئی تھی اور مجھے پتہ تھا کہ مہدی علم کے میدان میں مجھ سے میلوں آگے نکل چکا ہے میں نے پہلی ملاقات میں اُسے مہدی صاحب کہہ دیا۔ صاحب سن کے ناراضگی کا اظہار کیا اور کہنے لگا ”ہُن توں میرے کولوں کُٹ کھانی اے“۔

مہدی کی طبیعت میں شگفتگی اور مزاح کا عنصر وافر پایا جاتا تھا اور ہم رسمی گفتگو سے اکثر پرہیز ہی کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ جب یہاں لندن میرے گھر آیا تو میں نے کہا کہ آپ کے لئے شام کے کھانے میں کیا بنایا جائے۔ مسکراتے ہوئے کہنے لگا جس پر تمہارا زیادہ خرچ ہو اور جو پکانے میں آپ لوگوں کو زیادہ مشکل پڑے بس وہی بنا لیں۔ ظاہر ہے کہ یہ صرف اس کی اپنائیت اور پیار کا ایک انداز تھا۔

یہاں لندن میں آخری روز ہم کچھ دوست ٹوٹنگ کے ایک ریسٹورنٹ میں رات گئے بیٹھے رہے اور بچپن کی خوبصورت یادوں کا اور ربوہ کے پیارے ماحول کا ذکر ہوتا رہا۔ ایک دوست کہنے لگا مہدی یار ایک دن میں اتنے آپریشن کرتے ہو تم تو بہت امیر آدمی ہو گئے ہو۔ کہنے لگا نہیں آپ لوگ دنیا کے اصل امیر لوگ ہیں کیونکہ آپ وہاں ہیں جہاں خلیفہ وقت رہتے ہیں اور جو دولت آپ کے پاس ہے وہ کسی اور ملک میں رہنے والے کے پاس نہیں ہے۔ اس ریسٹورنٹ میں کھانے کے بعد طاہر افضال کے گھر بچپن کے دوستوں کی ایک بڑی بے تکلف سی ادبی نشست منعقد ہوئی۔ رات کوئی بارہ ساڑھے بارہ بجے کا وقت ہو گا۔ اگلے ایک دو دنوں میں مہدی کی امریکہ کو روانگی تھی نشست کے اختتام پر مہدی نے ہمیں اپنی ایک تازہ ترین نظم سنا کے اداس کر دیا جس میں شام جدائی کا ذکر تھا ہمیں معلوم نہ تھا کہ یہ واقعی شام جدائی ہی ہے اور بقول فراز ع

اب کے ہم بچھڑے تو شائد کبھی خوابوں میں ملیں

آخری روز ملاقات میں مہدی نے ہمیں بتایا تھا کہ وہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں وقف عارضی کے لئے پاکستان جا رہا ہے۔ لندن سے امریکہ جاتے ہوئے ایئرپورٹ سے بھی مہدی کے ٹیکسٹ آتے رہے کہ اب میں جہاز میں سوار ہونے والا ہوں آپ نے فیملی سمیت میرے پاس امریکہ ضرور آنا ہے۔ پھر امریکہ پہنچتے ہی مہدی کی ای میل آئی کہ لندن میں قیام کے دنوں میں مجھے ایسے لگا گویا کہ میرا بچپن لوٹ آیا ہو اور پھر شائد کوئی اٹھائیس دنوں بعد یہاں برطانیہ میں نماز فجر کا وقت ہو گا کہ مہدی اور میرے عزیز دوست مبین بلوچ کا فون مجھے آیا اور یہ اندوہناک خبر ملی کہ وہ مسیحا جو ہزاروں میل کا سفر طے کر کے اور دکھی انسانیت کے آنسو پونچھنے کی آرزو لے کے اپنے وطن لوٹا تھا اُسے خون میں نہلا دیا گیا ہے۔ دل یہ بات ماننے کو تیار نہ تھا۔

مہدی کی وہ اُداس نظم جو آخری ملاقات میں اس نے ہمیں سنائی تھی میرے کانوں میں گونج رہی تھی۔

اے کاش کہ ایسا ہو
اس شام جدائی میں
کھویا ہوا اک لمحہ
چپکے سے پلٹ آئے
بے جان سی پلکوں پہ
ٹھہرا ہوا اک آنسو
اس درد کی سولی سے
پل بھر کو اُتر آئے

نوٹ از ایڈیٹر

ڈاکٹر مہدی علی صاحب کی نیک یادوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ خاکسار جب 1982ء میں درجہ شاہد جامعہ احمدیہ کا مقالہ لکھ رہا تھا تو میں چاہتا تھا کہ اس کا ٹائٹل کوئی خطاط خوبصورتی سے بنا دے مجھے مہدی علی کا پتہ چلا جو اس وقت عنفوان شباب میں تھے۔ ان سے بہت معمولی تعارف ان کے بھائی مکرم ہادی علی صاحب چوہدری کے توسط سے تھا۔ اس کے باوجود انہوں نے میری درخواست قبول کی بلکہ کئی دن لگا کر بہت عمدہ خطاطی کر کے اس کا ٹائٹل پیج بلکہ دو پیج بنائے۔ جو 2 کاپیوں میں لگانے کی وجہ سے 4 بنانے پڑے۔ وہ مقالہ آج بھی مجھے ان کی یاد دلاتا رہتا ہے۔

اس کے علاوہ بھی ہمیشہ محبت اور احترام کا سلوک فرماتے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اسی طرح خوش رکھے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119853 میں انتصار احمد

ولد مختار احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑانوالہ ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انتصار احمد گواہ شد نمبر 1۔محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔خادم حسین ولد محمود خان

مسل نمبر 119854 میں دانیال احمد

ولد عبدالغنی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑانوالہ ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانیال احمد گواہ شد نمبر 1۔محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔خادم حسین ولد محمود خان

مسل نمبر 119855 میں افتخار احمد

ولد خادم حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑانوالہ ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔افتخار احمد گواہ شد نمبر 1۔محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔خادم حسین ولد محمود خان

مسل نمبر 119856 میں نعمان احمد

ولد محمد ریاض قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑا ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان احمد گواہ شد نمبر 1۔محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔خادم حسین ولد محمود خان

مسل نمبر 119857 میں حاتم احمد

ولد ادریس احمد انیس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حاتم احمد گواہ شد نمبر 1۔ادریس احمد انیس ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد اسداللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

مسل نمبر 119858 میں صدیقہ سلطانہ

زوجہ فیصل سلیمان طاہر قوم راجپوت پیشہ سرکاری ملازمت عمر 38 بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے کس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زیور طلائی 8 تولہ 4 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 90 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔صدیقہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1۔میاں عبدالمسیح ولد میاں عبدالمنان گواہ شد نمبر 2۔ہمایوں سمیع ولد میاں عبدالسمیع

مسل نمبر 119859 میں طوبیٰ سہیل بٹ

بنت سہیل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 ستمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ ۔1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔طوبیٰ سہیل بٹ گواہ شد نمبر 1۔سہیل احمد بٹ ولد حمید احمد بٹ گواہ شد نمبر 2۔نعیم احمد بٹ ولد ناصر احمد بٹ

مسل نمبر 119860 میں شازیہ منیر

بنت چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔شازیہ منیر گواہ شد نمبر 1۔محمد اسد شیخ ولد شیخ محمد حنیف گواہ شد نمبر 2۔منیر احمد ولد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 119861 میں سعدیہ منیر

بنت چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔سعدیہ منیر گواہ شد نمبر 1۔محمد اسداللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف گواہ شد نمبر 2۔منیر احمد چوہدری منظور احمد

مسل نمبر 119862 میں کائنات شریف

بنت شریف احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔کائنات شریف گواہ شد نمبر 1۔شفیق احمد قمر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2۔محمد اسداللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

مسل نمبر 119863 میں مدیحہ صدف

بنت تنویر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ۔مدیحہ صدف گواہ شد نمبر 1۔تنویر احمد ولد چوہدری منظور احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد اسداللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

مسل نمبر 119864 میں ڈاکٹر منور احمد جاوید

ولد محمد یامین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔پلاٹ 400SQR۔28 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 25 ہزار روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر منور احمد جاوید گواہ شد نمبر 1۔اسلم احمد پرویز ولد محمد یامین گواہ شد نمبر 2۔ضیاء الحق ولد احتشام الحق

مسل نمبر 119865 میں نوید احمد بٹ

ولد عبدالمجید بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمتیں عمر 3 0 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک کراچی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 16 ہزار روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نوید احمد بٹ گواہ شد نمبر 1۔حمید احمد وقار ولد چوہدری غلام احمد گواہ شد نمبر 2۔محمد اسداللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

مسل نمبر 119866 میں فرید احمد عابد

ولد محمد کریم عابد قوم.... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع و ملک پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرید احمد عابد گواہ شد نمبر 1۔محمد کریم عابد ولد ملک محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2۔محمد اسداللہ شیخ ولد شیخ محمد حنیف

نظارت تعلیم کے ربوہ میں سکولز و کالجز کے امتحانات 2014-15ء کا ایک جائزہ

آغا خان ایگزیمینیشن بورڈ کے امتحانات 2014-15ء میں ربوہ میں نظارت تعلیم کے تمام سکولز کے میٹرک کے رزلٹ کا جائزہ پیش ہے۔

کلاس دہم

	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر طلباء
	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت جہاں گرلز سکول	26	40	22	34	13	30	3	5	......	......	......	......	......	......	......
مریم صدیقہ سکول	12	33	9	25	15	42	......	......	......	......	......	......	......	......	......
نصرت جہاں بوائز سکول	10	9	27	23	34	28	27	23	6	5	......	......	16	14	......
بیوت الحمد ہائی سکول	3	7	8	18	10	23	12	27	1	2	......	......	......	......	......
مریم گرلز ہائی سکول	3	6	8	15	20	38	15	29	2	4	......	......	4	8	......
ناصر ہائی سکول	3	3	15	15	17	17	39	39	7	7	......	......	19	19	......
ٹوٹل	**57**		**89**		**109**		**93**		**16**				**39**		

کلاس نہم

	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر طلباء
	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت جہاں گرلز سکول	22	40	22	40	6	11	......	......	......	......	......	......	......	......	5
مریم صدیقہ سکول	17	35	21	47	6	12	4	8	......	......	......	......	......	......	......
نصرت جہاں بوائز سکول	18	14	20	15	45	34	37	28	12	9	......	......	......	......	1
بیوت الحمد ہائی سکول	3	5	7	13	21	38	11	21	12	22	......	......	......	......	2
مریم گرلز سکول	2	4	6		18	29	25	40	11	18	......	......	......	......	......
ناصر ہائی سکول	4	4	12	13	23	25	30	33	20	22	......	......	1	1	4
ٹوٹل	**66**		**88**		**119**		**107**		**55**		**0**		**1**		**12**

آغا خان ایگزیمینیشن بورڈ کے امتحانات 2014-15ء میں ربوہ کے تمام جماعتی انٹرمیڈیٹ سکولز کے رزلٹ کا جائزہ پیش ہے۔

کلاس انٹرمیڈیٹ

	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر طلباء
	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت جہاں گرلز کالج	19	23	33	40	17	21	12	15	4	5	......	......	......	......	......
ناصر ہائیر سیکنڈری سکول	0	0	3	7	17	39	19	44	2	5	......	......	3	7	......
نصرت جہاں بوائز کالج	5	9	15	25	14	23	15	25	11	18	......	......	13	22	......
ٹوٹل	**24**		**51**		**48**		**46**		**17**		......		**16**		

فرسٹ ائیر

	A+		A		B		C		D		E		F		غیر حاضر طلباء
	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	طلباء کی تعداد	فیصد	
نصرت گرلز کالج	9	11	29	34	36	42	14	17	......	......	......	......	......	......	4
نصرت بوائز کالج	4	6	9	15	11	18	11	18	5	9	1	1	......	......	3
ناصر ہائی سکول	......	......	2	5	17	39	19	44	2	4	......	......	3	......	......
ٹوٹل	**13**		**40**		**64**		**44**		**7**		**1**		**3**		

(نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

21۔اگست 2015ء

5:10 am	World News
5:15 am	حضور انور کا دورہ بھارت 26 نومبر 2008ء
7:10 am	سپینش سروس
8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
12:00 pm	حضور انور کا دورہ بھارت 24 نومبر 2008ء
12:30 pm	معائنہ جلسہ سالانہ یوکے 2015ء
3:30 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء جلسہ گاہ سے براہ راست کارروائی
8:25 pm	پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
8:30 pm	حضور انور کا افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء سے براہ راست

22۔اگست 2015ء

1:05 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کی کارروائی (نشر مکرر)
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21۔اگست 2015ء
3:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کی کارروائی (نشر مکرر)
8:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 21۔اگست 2015ء
9:50 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کی کارروائی (نشر مکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
1:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء براہ راست نشریات کا آغاز
4:00 pm	حضور انور کا خواتین سے خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء سے براہ راست
8:00 pm	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست

23۔اگست 2015ء

12:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کی کارروائی (نشر مکرر)
2:00 am	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء لجنہ جلسہ گاہ سے (نشر مکرر)
4:30 am	حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء مردانہ جلسہ گاہ سے (نشر مکرر)
5:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کی کارروائی (نشر مکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	حضور انور کا خواتین سے خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء، لجنہ جلسہ گاہ سے (نشر مکرر)
1:00 pm	جلسہ سالانہ کی تاریخ
2:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء جلسہ گاہ سے براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 pm	تقریب عالمی بیعت براہ راست
7:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء، جلسہ گاہ سے براہ راست نشریات
8:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے 2015ء، اختتامی خطاب براہ راست

24۔اگست 2015ء

12:00 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کی کارروائی (نشر مکرر)
3:40 am	عالمی بیعت (نشر مکرر)
6:30 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء اختتامی تقریب (نشر مکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم درس سیرت النبی ﷺ الترتیل
11:30 am	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
12:30 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21۔اگست 2015ء
1:30 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
3:45 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پرچم کشائی اور پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)
8:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21۔اگست 2015ء
9:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2015ء پرچم کشائی اور پہلے دن کی کارروائی (نشر مکرر)

درخواست دعا

❁ مکرم مبارک احمد شاہد صاحب ڈوگر کارکن نظامت جائیداد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد عاشق طیب صاحب مرحوم دارالیمن شرقی احسان ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں داخل ہیں ۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد شفاء کاملہ عطا فرمائے۔آمین

❁ مکرم ملک رزاق احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ صفیہ رشید صاحبہ آف کوئٹہ کا مورخہ 10/اگست 2015ء کو کراچی میں کار حادثہ ہوگیا۔جس میں خاکسار کی ہمشیرہ بہنوئی اور ان کی بیٹی شدید زخمی ہوئے۔خاکسار کی ہمشیرہ کے داماد مکرم منور احمد خاں صاحب آف کوئٹہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وفات پا گئے۔جبکہ خاکسار کی ہمشیرہ اور بہنوئی کی حالت ابھی تک سخت خطرہ میں ہے۔ ان کی بیٹی کی حالت خدا کے فضل سے پہلے سے بہت بہتر ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تینوں کو شفاء کاملہ عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔آمین

ضرورت چوکیداران

❁ ایک جماعتی ادارہ میں چوکیداران کی آسامیاں خالی ہیں ۔ خواہشمند احباب رابطہ فرمائیں۔ پاک آرمی کے ریٹائرڈ افراد کو ترجیح دی جائے گی۔ مصدقہ اسلحہ لائسنس ہونا ضروری ہے۔برائے رابطہ: 0333-67097153

(نظارت امور عامہ ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ شوکت اسد صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسد محمود صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے تایا سسر مکرم ماسٹر لطیف اسلم صاحب مورخہ 11/اگست 2015ء کو صبح تقریباً 4 بجے وفات پا گئے۔آپ کی نماز جنازہ اسی روز بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی نے پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب نے دعا کروائی۔مرحوم پنجوقتہ نمازی، ملنسار اور ہمدرد انسان تھے۔آخری وقت اپنی تکلیف دہ بیماری کا بڑے حوصلہ اور ہمت سے مقابلہ کرتے رہے۔آپ نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹا کریم احمد صاحب، بہو، ایک پوتا، ایک پوتی اور تین بھائی مکرم محمد صدیق صاحب، مکرم محمد رفیق طارق صاحب اور مکرم نعیم احمد صاحب سوگوار چھوڑے ہیں۔خدا تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔اگست

طلوع فجر	4:07
طلوع آفتاب	5:33
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:51

بجلی کی بڑھتی ہوئی لوڈ شیڈنگ

ربوہ میں گزشتہ کئی روز سے بجلی آنکھ مچولی کھیل رہی ہے۔دن کے اوقات میں کئی کئی گھنٹے بجلی بند رہتی ہے۔یہی صورتحال رات کے اوقات میں بھی ہے۔ محلّہ دارالنصر (جس میں دفتر الفضل بھی ہے) میں 17 اگست کی رات سے 18/اگست کو تا حال (دوپہر ایک بجے تک) بجلی مسلسل بند ہے اور لوگ سخت اذیت میں ہیں۔واپڈا کے حکام بالا اس طرف خصوصی توجہ فرماویں اور ربوہ کی عوام کو اس عذاب سے بچائیں۔

DIARRHOEA POWDER
بچوں کے اسہال، الٹی قے، پیٹ درد، نفخ شکم کے لئے بے حد مفید قیمت -/30 روپے
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782,0334-6365114

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
0092 47 6212515 ربوہ
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

FR-10